سوال

(139) مسلمانوں کے قبرستان میں کھیتی کرنی یا پرانی قبروں پر قلمی آم الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کے قبرستان میں کھیتی کرنی یا پرانی قبروں پر قلمی آم یا کوئی اور پھل دار درخت لگانا اوران پھلوں اور گھاس کو نیلام کر کے پیسے مسجد میں صرف کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نئی کی طرح پرانے قبرستان میں بھی کھیتی کرنانا جائز ہے۔

((سئل القاضی الامام شمس الائمة محمود الاوزجندی عن المقبرة فی القویٰ اذا اندرست ولم یبق فیها اثر الموتٰی لا العظم ولا غیرہ هل یجوز زرعها قابل واستغلاها قال لا ولها حکم المقبرة کذا فی المحیط کان فیها حشیش یحش ویرسل الدواب فیها کذا فی البحر الرائق)) (عالمگیری)

پرانے قبرستان میں پھل دار درخت لگانے جائز ہیں اور پھل وغیرہ فروخت کر کے ان کی قیمت مسجد میں صرف کی جا سکتی ہے۔

((سئل نجم الدین فی مقبرة فیها اشجار هل یجوز صرفها الی عمارة المسجد قال نعم ان لم سکنه وقفا علی وجہ اٰخرالخ عالمگیری)) (محدث دہلی جلد نمبر ۱۰ ش نمبر۸)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 250

محدث فتویٰ